Islamiat

سوال نمبر 1:

آخرت سے کیا مراد ہے
اس کی اہمیت اور انسانی زندگی
پر اثرات لکھیں؟

1. آخرت کے معنی اور مفہوم:

لفظ آخرت کے معنی ہیں "بعد میں آنے والی" آخرت "اولیٰ" کے متضاد ہے اولیٰ جس کا مطلب ہے "عارضی زندگی" اور آخرت کا مطلب ہے "دائمی زندگی"

عقیدہ آخرت پر ایمان انسان کا سب سے اہم عقیدہ ہے اس کا مطلب ہے کہ اس بات پر ایمان لانا کہ یہ دنیا کی زندگی عارضی ہے اور اصل زندگی آخرت کی ہے اور ایک دن سب انسانوں نے اور اس دنیا نے فنا ہو جانا ہے اور پھر اللہ کے حکم سے دوبارہ زندہ ہو کر اپنے اعمال کا بدلہ پانا ہے اسکے آخرت کی زندگی کہتے ہیں۔

آخرت کی زندگی کے اور بھی نام ہیں جیسے

- یوم القیامت
- یوم الدین
- یوم عظمیٰ
- یوم حشر

2. عقیدہ آخرت اور اسلام:

اسلام میں عقیدہ آخرت پر بہت زور دیا گیا ہے کوئی بھی انسان اس وقت تک مسلمان نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ آخرت کے دن پر یقین نہیں رکھتا۔

(A) آخرت ایک دائمی زندگی:

عقیدہ آخرت پر ایمان لانے والا اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ یہ دنیا کی زندگی عارضی ہے اور محض دھوکے کے سوا کچھ نہیں ہے جبکہ آخرت کی زندگی ایک دائمی اور ابدی زندگی ہے جو کہ ختم نہ ہونے والی ہے۔

قرآن پاک میں ارشاد ہے

"اور یہ دنیا کی زندگی محض دکھاوے اور دل بہلانے کے سوا کچھ نہیں ہے اصل زندگی تو آخرت کی زندگی ہے کاش یہ لوگ علم رکھتے"

(سورۃ العنکبوت)

(b) دنیا آخرت کی کھیتی:

قرآن مجید میں کئی مقامات پر آخرت کے بارے میں اور اس کی اہمیت کے بارے میں ذکر آیا ہے۔ اصل میں دنیا آخرت کی کھیتی ہے اور

انسان جو عمل اس دنیا میں بوئے گا آخرت میں
وہی عمل کاٹے گا۔ اس کا مطلب ہے کہ
انسان جیسے اعمال اس دنیا میں کرے گا اس کا
بدلہ آخرت میں پائے گا اگر اچھے اعمال ہوں گے تو
جزا پائے گا اور اگر برے اعمال ہوں گے تو سزا پائے
گا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے

"دنیا آخرت کی کھیتی ہے"

(۳) آخرت جزا اور سزا کا دن:

یوم آخرت جزا اور سزا کا دن
ہے اور اس میں قرآن پاک میں بار بار فرمایا گیا
ہے کہ نیک لوگ جنت میں جائیں گے اور برے
لوگ جہنم میں جائیں گے۔ قرآن مجید میں جنت
کو بہت اچھے الفاظ میں بیان کیا گیا ہے جیسے جنت
میں طرح طرح کے باغ، حوریں، طرح طرح کے کھانے
اور نہریں بہتی ہیں۔ جس کا منظر بہت دلکش
ہے

قرآن مجید میں جہنم کو آگ کا ایندھن کہا گیا ہے
جس میں کھولتا ہوا پانی ہے جو پینے سے ان کی
آنتیں جل جائیں گی اور وہ وہاں دردناک عذاب
ہے اور منافقین اور کافر ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے

"بے شک نیک لوگ جنت میں ہیں اور برے لوگ جہنم میں ہیں"

ایک اور جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"تمہارے لئے جنت میں وہ سب کچھ
ہوگا جس کی تمہارے دل خواہش
کریں گے اور تمہارے لئے اس میں
وہ کچھ ہوگا جس کی تمنا کرو گے۔"

(سورۃ حم السجدہ)

3۔ عقیدہ آخرت کے قرآنی دلائل:

عقیدہ آخرت یعنی آخرت کے دن پر ایمان
کا ذکر قرآن مجید میں بار بار آیا ہے۔
اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

"کیا تم لوگ یہ خیال کرتے ہو کہ ہم
نے تمہیں نکما پیدا کیا ہے اور تم
ہمارے پاس لوٹ کر نہیں آؤ گے!"

(سورۃ المؤمنون)

اس آیت سے واضح ہوتا ہے کہ آخرت کی زندگی
اٹل ہے اور ایک نہ ایک دن اللہ کے پاس لوٹ کر
جانا ہے

(۹) منکرینِ آخرت کو جواب قرآنی دلائل سے:

قرآن مجید نے منکرینِ آخرت کو بھی جواب دیا ہے جو کہ آخرت کے دن پر یقین نہیں رکھتے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"اور اپنی نسبت سے باتیں بنانے لگا اور اپنا پیدا ہونا بھول گئے اور کہنے لگے کہ ان بوسیدہ ہڈیوں کو کون زندہ کرے گا؟ تو اللہ تعالیٰ زندہ کرے گا جس نے ان کو پہلی بار بنایا تھا اور وہ سب بنانا جانتا ہے"

(سورۃ یاسین)

ایک اور جگہ ارشاد ہے کہ

"جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ان کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار رکھا ہے"

(القرآن)

(۱۴) پرہیز گار لوگوں کا آخرت پر یقین:

سورۃ البقرہ میں ارشاد ہے کہ جو لوگ پرہیز گار ہیں یعنی متقی ہیں اور اللہ سے ڈرنے والے ہیں وہ در اصل آخرت کے دن پر یقین رکھتے ہیں۔

"اور وہ لوگ آخرت کے دن پر پختہ یقین رکھتے ہیں"

(القرآن: سورۃ البقرہ)

۴۔ عقیدہ آخرت کے سائنسی دلائل

آخرت کے دن کے قرآنی دلائل ہونے کے ساتھ سائنسدان بھی آخرت کے دن کو مانتے ہیں اور اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ ایک دن یہ زندگی تباہ ہو جائے گی۔

جس طرح دنیا کا آغاز ہوا اس کائنات کا آغاز ایک تھیوری جس کا نام بگ بینگ تھیوری (Big Bang Theory) سے ہوا تھا۔ اس طرح کائنات کا اختتام (Big Crunch) سے ہو گا۔ اور اس دن کائنات کا خاتمہ ہو جائے گا۔

سائنسدان بھی اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ یہ دنیا ایک عارضی دنیا ہے اور ایک دن اس دنیا سے سب ختم ہو جائے گا۔

سائنسدان سر جیمز جینز (James Jeans)
اپنی ایک کتاب "پراسرار کائنات"
(The mysterious Universe)
میں لکھتے ہیں کہ یہ کائنات ایک دن ختم ہو جائے گی
لیکن کچھ مادہ پرست لوگ اس نظریہ کو نہیں
مانتے۔

5۔ عقیدہ آخرت کی اہمیت:

عقیدہ آخرت انسان کی زندگی
کے لئے بہت اہم ہے کیونکہ اسلام کے اہم عقائد
میں سے ایک ہے عقیدہ آخرت پر ایمان لائے بغیر
کوئی بھی شخص مسلمان نہیں ہو سکتا۔ عقیدہ آخرت
پر ایمان انسان کے عقیدے اور اس کے ایمان کی پختگی
کے لیے بہت ضروری ہے۔

(9) ایمان کی پختگی کی علامت:

عقیدہ آخرت یعنی آخرت کے دن پر
ایمان انسان کے ایمان کو مضبوط کرتا ہے اور مسلمان
اور غیر مسلم کے درمیان بہت بڑا فرق بھی عقیدہ
آخرت ہے کیونکہ ہندو، بدھ مت کے لوگ اس عقیدہ
کو نہیں مانتے وہ سمجھتے ہیں یہی دنیا کی زندگی سب
کچھ ہے جبکہ مسلمان کے ایمان کی نشانی یہی ہے کہ وہ
آخرت کے دن پر یقین رکھتا ہے۔ اور سمجھتا ہے
کہ دنیا کی زندگی عارضی ہے اور محض دھوکہ
اور دکھاوے کے سوا کچھ نہیں ہے۔

کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے۔

(ط) قیامت کا خوف: پرہیزگاری کا موجب:

عقیدہ آخرت پر ایمان رکھنے والا قیامت کے دردناک عذاب سے واقف ہو جاتا ہے اور یہ ڈر خوف اسے دنیا میں پرہیزگار اور متقی رکھتا ہے۔ قیامت کے دن کا خوف اور اپنے اعمال کے حساب کا خوف اسے دنیا میں گناہوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

قرآن مجید میں کئی جگہ قیامت کے دن کی منظر کشی کی گئی ہے۔

سورۃ القارعہ میں ارشاد ربانی ہے

"کھڑکھڑانے والی۔ کیا ہے کھڑکھڑانے والی؟
اور تم کیا جانو کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟
اور جس دن لوگ ایسے ہوں گے جیسے بکھرے ہوئے پتنگے
اور پہاڑ ایسے ہوں گے جیسے دھنکی ہوئی رنگ برنگ کی اون"

(سورۃ القارعہ)

(۷) آخرت پر یقین : کامیابی کا ضامن

عقیدہ آخرت کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ آخرت پر ایمان کامیابی کی ضمانت ہے۔ کیونکہ آخرت پر یقین جزا اور سزا کے دن پر یقین ہے۔ کیونکہ جو لوگ پرہیزگار اور متقی ہوں گے وہ لوگ جنت کی خواہش رکھتے ہیں نیک اعمال کریں گے تاکہ وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں۔ اور یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے کہ

" جو لوگ نیک اعمال کریں گے ان کے
لیے جنت ہے جن میں باغات ہیں
اور ان کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں اور
یہی سب سے بڑی کامیابی ہے"

(سورۃ البروج)

(۸) اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا ذریعہ:

عقیدہ آخرت پر ایمان لانے والا ایمان اور کامیابی کے دائرہ کار میں داخل ہو جاتا ہے کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کا محبوب اور پسندیدہ بندہ بن جاتا ہے۔ اور پھر انسان کو رضائے الٰہی نصیب ہوتا ہے اور اللہ کو خوش کرنے کے لیے اچھے اعمال کرتا اور پرہیزگار رہ کر وقت گزارتا ہے۔

عقیدہ آخرت کے انسانی زندگی پر اثرات ۔6

عقیدہ آخرت انسانی زندگی پر گہرے اثرات مرتب کرتی ہے۔ آخرت سے انفرادی اور اجتماعی دونوں پر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

(A) انفرادی زندگی پر آخرت کے اثرات:

انفرادی زندگی پر آخرت کے اثرات درج ذیل ہیں۔

(i) حقیقی زندگی کے مقصد کا حصول:

عقیدہ آخرت پر ایمان لانے والا حقیقی زندگی کے مقصد سے واقف ہو جاتا ہے اور وہ دنیا کو محض ایک دکھاوے کی زندگی سمجھتا ہے اور اس کا مقصد صرف اپنے اعمال بہتر بنانے کے لیے ہی ہوتا ہے وہ دنیا سے بیزار ہو جاتا ہے اور دنیا کو محض دھوکے اور فریب کا نام دیتا ہے۔ بقول شاعر:

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے۔

(ii) شجاعت اور بہادری کا حصول:

عقیدہ آخرت پر ایمان لانے سے انسان مصائب اور مشکلات سے گھبراتا نہیں ہے بلکہ ڈٹ کر

ہر مقابلہ کرتا ہے اس طرح اس کے اندر شجاعت اور بہادری پیدا ہو جاتی ہے اور وہ اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ہونے اور وہ اس دنیا سے بے خبر ہو کر آخرت کی تیاری میں لگ جاتا ہے

بقول شاعر

یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

(iii) صبر و شکر کا حصول:

عقیدہ آخرت پر ایمان لانے والا صابر و شاکر بن جاتا ہے وہ اس بات سے شاکر ہو جاتا ہے کہ اس نے دنیا میں کیا پایا اور کیا کھویا وہ اس بات پر مکمل یقین رکھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی نیکی کو کبھی ضائع نہیں ہونے دیں گے اور اس نیکی کا بدلہ اس دنیا میں نہ ملا تو آخرت میں ضرور ملے گا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے

"اور جب انہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کے لئے ہیں اور ہمیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے"

(سورۃ البقرہ)

(۶) نیکی سے رغبت اور برائی سے اجتناب:

عقیدہ آخرت پر ایمان رکھنے والا نیکی سے محبت اور برائی سے نفرت کرنے لگ جاتا ہے کیونکہ وہ اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ نیک اعمال کرنے والوں کے لیے جنت ہے اور برے اعمال کرنے والوں کے لیے جہنم ہے۔ تو جزا اور سزا کا یہ یقین اسے اندر سے پرہیزگار اور متقی بنا دیتا ہے۔ کیا وہ اس بات کی فکر نہیں کرتا ہے کہ دنیا کی زندگی کتنی ہے!؟

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"کیا ہم فرمانبرداروں کو مجرموں کے برابر کر دیں گے؟" (سورۃ القلم)

اس آیت سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ جزا اور سزا اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

(۷) رضائے الٰہی کا حصول:

عقیدہ آخرت پر ایمان رکھنے والا اللہ تعالیٰ کا محبوب اور پرہیزگار بندہ بن جاتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی رضائے الٰہی کا حقدار ہوتا ہے کیونکہ عقیدہ آخرت پر ایمان انسان کو اللہ کی نظر میں عظیم بنا دیتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"اور جان رکھو کہ تمہیں اس کے پاس حاضر ہونا ہے" (القرآن)

اس طرح سے معاشرہ سے برائیوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے اور ایک عدل انصاف پر مبنی معاشرہ قائم رہتا ہے۔

خلاصہ بحث:

پس آخرت پر ایمان انسان کے لیے کامیابی کا ضامن ہے مسلمان ہونے کے لیے عقیدہ آخرت پر ایمان لانا بہت ضروری ہے کیونکہ اس کے بغیر انسان کا ایمان مکمل نہیں ہو سکتا۔ آخرت پر یقین اصل میں جزا و سزا کے دن پر یقین ہے کہ جو بھی نیک اعمال کرے گا جنت پائے گا اور برے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے اس طرح سے عقیدہ آخرت انسانی انفرادی اور اجتماعی زندگی پر مبنی گہرے اثرات ڈالتا ہے غرض کہ عقیدہ آخرت اسلام کے اہم عقیدوں میں سے ایک عقیدہ ہے اور مسلمان کو غیر مسلم سے جدا کرتا ہے۔

سورۃ الضحیٰ میں اللہ فرماتا ہے

وللآخرۃ خیر لک من الاولیٰ

"اور بے شک آخرت بہتر ہے تمہارے لیے دنیا سے"